سوال

(708) غیر محرم ڈرائیور سے تنہائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ایک بہت بڑا خاندان ہیں۔ ہمارا ایک ڈرائیور ہے جو ہمیں سکولوں، بازاروں اور قریبی رشتہ داروں کے پاس لے جانے کےلیے ہے، تو شہر کے اندرونی اور بیرونی جانب اس کے ساتھ ہمارے سوار ہونے کا کیا حکم ہے جبکہ کار میں ہمارے ساتھ کوئی دوسرا مرد (محرم) بھی نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر دو یا زیادہ لڑکیاں ہوں اور شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو تو ڈرائیور کے ساتھ اس بارے میں کوئی حرج نہیں، اور بے خطر ہونے کی صورت میں کسی کام کےلیے سکول وغیرہ اس کے ساتھ جانے میں کوئی تنگی کا باعث نہیں۔ اگر میسر ہوسکے تو ان کے ساتھ ایک مرد کا ہونا انتہائی اچھا اور بہتر ہے لیکن یہ ضروری نہیں بلکہ اس قدر کافی ہے جس سے خلوت زائل ہوجائے، اور خلوت عورت اور ڈرائیور کے علاوہ ایک یا زیادہ مرد و عورت کی موجودگی سے زائل ہوجاتی ہے بشرط یہ کہ شک وشبہ کے اسباب نہ پائے جائیں کیونکہ ہر ایک کےلیے ہر وقت محرم رشتہ دار کا ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن اگر فاصلہ ایسا ہو کہ اسے سفر سمجھا جائے تو پھر محرم رشتہ دار کے بغیر سفر کرنا جائز نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے:

"لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ"[1]

"کوئی عورت محرم رشتہ دار کے بغیر سفر نہ کرے۔"

اس کے صحیح ہونے پر بخاری و مسلم کا اتفاق ہے، نیز فتنے کے ذرائع سے دور اور پردے کا ہونا ضروری ہے تاکہ اس ڈرائیور اور اس عورت کے درمیان کوئی فتنہ برائی رونما نہ ہوسکے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1763) صحیح مسلم رقم الحدیث (1341)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 622

محدث فتویٰ